112427 ـ تفریحی آلات سے چھٹکارا حاصل کرنے کا طریقہ

سوال

میرے پاس کچھ تفریحی آلات مثلا ٹی وی اور پلائی اسٹیشن وغیرہ جو میں نے اپنے کچھ دوستوں سے لیے تھے اور ان کے استعمال میں زیادتی اور غیر صحیح طریقہ سے استعمال کی بنا پر میرے بہت سارے واجبات ضائع ہو گئے میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ ان اشیاء سے میں کس طرح چھٹکارا حاصل کر سکتا ہوں، کیا انہیں فروخت کرنا جائز ہے، یا صرف انہیں تلف اور ضائع ہی کرنا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

میرے عزیز بھائی آپ کو سب سے پہلا کام یہ کرنا چاہیے کہ آپ اللہ کا شکر ادا کریں کہ اس نے آپ کو غفلت اور وقت ضائع کرنے جیسی غلط چیز پر متنبہ کیا ہے، کہ آپ ان امور میں وقت ضائع کر رہے ہیں، اور یہ شیطانی ہتھکنڈوں میں سے ہے، جس کے ذریعہ شیطان بہت سارے نوجوانوں کو شکار کرتا ہے، جو اس کے خطرہ ناواقف ہیں، اس طرح وہ اپنی جوانی کے کئی برس بغیر کسی کام اور عمل کے ضائع کر بیٹھتے ہیں، نا تو وہ اس میں کوئی کامیابی حاصل کرتے ہیں اور نہ ہی ترقی کر پاتے ہیں.

اور جب اسے ہوش آتا ہے تو اس کی اس سنہری عمر کے کئی برس ٹی وی سکرین کے سامنے یا پھر ایسے پروگرام دیکھنے اور گیمز کھیلنے میں گزر جاتے ہیں جس کا انہیں نہ تو کوئی دنیاوی فائد ہوتا ہے، اور نہ ہی دینی فائدہ، اور جسے اللہ سبحانہ و تعالی نے ان امور سے محفوظ رکھا ہے وہ بہت بڑی نعمت و عافیت میں ہے.

پھر ہم آپ کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ ان اشیاء میں تصرف کرنے کی کوشش کریں، اگر آپ ان اشیاء کو کسی مباح کام میں استعمال کر کے نفع حاصل کرسکتے ہیں تو یہ بہتر اور اولی ہے، مثلا آپ ٹی وی کو وہ چینل دیکھنے میں استعمال کریں جو مفید اور نافع ہیں، اور ان میں کوئی حرام اور غلط کام اور پروگرام شامل نہ ہو، لیکن اگر آپ کو خدشہ ہو کہ آپ اپنے اوپر کنٹرول نہیں کر سکیں گے اور آپ دوباہ ٹی وی کے قیدی بن کر رہ جائینگے، تو پھر آپ کے سامنے یہی حل ہے کہ آپ ایسے شخص کو فروخت کریں یا ہدیہ دیں جس میں آپ کو خیر و بھلائی اور دین کا التزام نظر آتا ہو، تا کہ وہ اسے حلال میں استعمال کرے.

اور رہا مسئلہ پلائی اسٹیشن کا تو ہم آپ کو اسے اپنے پاس رکھنے کی نصیحت نہیں کرتے، بلکہ آپ اسے ایسے

شخص کو فروخت کریں یا ہدیہ کر دیں جس کی اولاد ہو اور وہ کھیل میں ان کی نگرانی کرتا ہو، اور انہیں ہر کچھ کی اجازت نہ دے.

لیکن یہ (ٹی وی اور پلائی اسٹیشن) اشیاء کسی ایسے شخص کو فروخت یا ہدیہ کرنا جو اللہ تعالی کی حدوں کا خیال نہیں رکھتا تو اسے دینا جائز نہیں، کیونکہ یہ اس کے لیے معصیت و نافرمانی میں معاونت ہو گی.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کی عمر اور عمل میں برکت عطا فرمائے، اور آپ کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری کی توفیق نصیب فرمائے.

مزید آپ سوال نمبر (2898) اور (39744) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .